...لہ اور قومہ کی شرعا
...بوجھ

2549
۲۰/۱۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مفتیانِ کرام سے درج ذیل مسائل کے بارے شرعی حکم معلوم کرنا ہے:

1۔ایک آدمی ایک فرض حج بدل میں کئی افراد کے حج بدل کی نیت کر سکتا ہے یا صرف ایک کی ہی نیت ہو گی؟

2۔ایک آدمی ہر جمعہ عمرہ کرتا ہے تو کیا اسے ہر جمعہ سر منڈوانا ہو گا؟

3۔دو عمرہ کرنے والے افراد ایک دوسرے کے بال کاٹ کر احرام سے نکل سکتے ہیں اور کیا محرم اپنے بال خود بھی کاٹ سکتا ہے؟

4۔کیا واجب طواف کی طرح نفلی طواف میں بھی اسی طرح استقبال اور استلام کرتے ہیں؟

5۔مسجد نبوی میں چالیس نمازیں پوری کرنے کی کیا فضیلت ہے اور اس فضیلت کے حصول کیلئے چالیس نمازیں مسلسل پڑھنا ہوتی ہیں؟

ڈاکٹر محمد اسامہ
گلشن اقبال D-13 کراچی
03362092858

(جواب منسلک ہے)

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱۰۰۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱)۔۔۔ایک وقت میں ایک شخص صرف ایک آدمی کی طرف سے حج بدل کر سکتا ہے۔

في غنية الناسك (ص: 325):

السابع : أن يفرد الإهلال لواحد معين، فلو أهل بحجة عن آمريه، ولو كانا أبويه أو الاجنبيين، كما في ''الفتح'' بطلت نيته عنهما، ووقعت الحجة عنه، وضمن نفقتهما إن أنفق من مالهما؛ لأنه خالفهما بترك التعيين، ولا يقدر علي جعله لأحدهما لعدم الأولية.

(۲)۔۔۔جی ہاں! شخص مذکورہ کے ذمہ ہر عمرہ کے بعد سر منڈوانا ضروری ہے، اگر کسی مرد کے سر پر بالکل بال نہ ہوں تب بھی احرام سے نکلنے کے لئے حلق یعنی اُسترا پھروانا اس کے ذمہ واجب ہے۔

في الفتاوى الهندية (1/ 231):

وإذا جاء وقت الحلق ولم يكن على رأسه شعر بأن حلق قبل ذلك أو بسبب آخر ذكر في الأصل أنه يجري الموسى على رأسه لأنه لو كان على رأسه شعر كان المأخوذ عليه إجراء الموسى، وإزالة الشعر فما عجز عنه سقط وما لم يعجز عنه يلزمه ثم اختلف المشايخ في إجراء الموسى أنه واجب أو مستحب والأصح أنه واجب هكذا في المحيط.

(۳)۔۔۔طواف اور سعی کرنے کے بعد یعنی دونوں کے افعالِ عمرہ مکمل ہو جانے کے بعد مُحرِم ایک دوسرے کے بال کاٹ سکتے ہیں اور مُحرِم اپنے بال خود بھی کاٹ سکتا ہے۔

في مناسك ملا علي القاري (ص: 230):

(و اذا حلق) اي المحرم (رأسه) اي رأس نفسه (أو راس غيره) اي ولو كان محرماً (عند جواز التحلل) اي الخروج من الاحرام باداء افعال النسك لم يلزمه شيئ الاولي لم يلزمهما شيئ

(۴)۔۔۔نفلی طواف میں بھی واجب طواف کی طرح استقبال اور استلام کیا جاتا ہے۔

سنن أبي داود (2/ 115):

عن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لايدع أن يستلم الركن اليمانى والحجر فى كل طوفة قال وكان عبد الله بن عمر يفعله.

(جاری ہے۔۔۔)

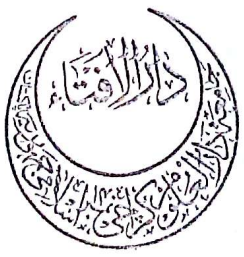

Scanned by CamScanner

وفي مناسك ملا علي القاري (ص:159):

(فصل في سنن الطواف) (استلام الهجر مطلقا)...(واستقبال الحجر في إبتدائه) أي بخلاف إستقباله في أثنائه فإنه مستحب.

(۵)۔۔۔امام احمد رحمہ اللہ نے حضرت انسؓ سے روایت کیا ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص میری مسجد میں چالیس نمازیں ادا کرے اور کوئی نماز اس کی فوت نہ ہو تو اس کے لئے دوزخ اور عذاب و نفاق سے برأت لکھی جائے گی، روایت کے الفاظ "لایفوته صلاة" سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بشارت مسلسل چالیس نمازیں پڑھنے پر ہے۔

مسند أحمد (3/ 155):

عن أنس بن مالك ، عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال : من صلى في مسجدي أربعين صلاة ، لايفوته صلاة ، كتبت له براءة من النار ، ونجاة من العذاب ، وبرئ من النفاق.

في المعجم الأوسط (5/ 325):

عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه و سلم من صلى في مسجدي اربعين صلاة لا يفوته صلاة كتب الله له براءة من النار ونجاة من العذاب

وفي الترغيب والترهيب (2/ 139):

عن أنس بن مالك رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه و سلم قال من صلى في مسجدي أربعين صلاة لا تفوته صلاة كتبت له براءة من النار وبراءة من العذاب وبرىء من النفاق. رواه أحمد ورواته رواة الصحيح والطبراني في الأوسط.

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

محمد عاصم عصمہ اللہ تعالیٰ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۵/ شعبان/ ۱۴۴۰ھ

۰۱/ مئی/ ۲۰۱۹ء

صحیح

الجواب صحیح

محمد سعید عفی عنہ

۲۵/۸/۱۴۴۰ھ

Scanned by CamScanner